ڈیجی لاکر کے فائدے

محمد اعجاز
راجہ ٹولہ ہرلاکھی، پوسٹ ہرلاکھی، وایا امگاؤں کوٹھی، مدھوبنی (بہار)

روز مرہ کے زیادہ تر شعبوں میں تکنیک کے بڑھتے ہوئے دائرۂ کار کی وجہ سے ڈیجیٹل دنیا سے لوگوں کا رابطہ بڑھتا جارہا ہے۔ مرکزی حکومت ڈیجیٹل انڈیا مہم کے تحت زیادہ سے زیادہ چیزوں کو اس سے جوڑ رہی ہے۔ اس مہم کے تحت مرکزی حکومت نے پچھلے سال ڈیجی لاکر ایپ DigiLocker App لانچ کیا تھا جس کا دائرہ بڑھاتے ہوئے اسے ڈرائیونگ لائسنس اور رجسٹریشن سٹیفکیٹ سے بھی جوڑ دیا گیا ہے۔ ویسے تو ڈاٹا کو آن لائن محفوظ کرنے کا رواج عام ہو چکا ہے۔ ایسے وقت میں ڈیجی لاکر کی شکل میں ایک ایسے ایپ کو تیار کیا گیا ہے جس کی مدد سے ہر ایک آدھار کارڈ رکھنے والا ہندوستانی اپنی متعلقہ دستاویزات کو محفوظ رکھ سکتا ہے۔ آدھار کارڈ کا استعمال کرنے والا ڈیجی لاکر کی مدد سے اس ایپ سے جڑ سکتا ہے۔

ڈیجی لاکر DigiLocker یا ڈیجیٹل لاکر Digital Locker ایک اسمارٹ فون ایپ ہے جسے ہندوستانی حکومت کی Ministry of Electronics and Information Technology نے جاری کیا ہے۔ اس ایپ میں ہم اپنی ضروری دستاویزات جیسے مارکس شیٹ، تعلیمی اسناد، پین کارڈ، پاسپورٹ، ہوائی جہاز ٹکٹ، نکاح کا تصدیق نامہ، برتھ سرٹیفکیٹ، ڈرائیونگ لائسنس، رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کو اپلوڈ Upload اور اسٹور Store کر کے رکھ سکتے ہیں۔ اس Electronic Document کی حیثیت Physical document کی طرح ہی ہوتی ہے۔ اس طرح ہم اپنے سبھی ضروری دستاویزات اس ڈیجیٹل لاکر میں محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ یہ ڈیجی لاکر ایک GB کی اسٹوریج Storage کی سہولت مہیا کراتا ہے۔ یہ ایپ مفت ہے جسے گوگل پلے اسٹور Google play store سے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔

کیسے اپلوڈ کر سکتے ہیں:

تکنیکی طور پر یہ ایپ ٹھیک اسی طرح کام کرتا ہے جیسے دوسرے کلاؤڈ اسٹوریج سروسز Cloud Storage Services کام کرتے ہیں۔ یہ ایپ سیدھے طور پر سرکاری ایجنسیوں اور متعدد سیکورٹی پروٹوکول سے جڑا ہوا ہے تاکہ ہماری دستاویزات محفوظ رہ سکیں۔ گوگل پلے اسٹور سے اس ایپ کو ڈاؤن کرنے کے بعد اس پر اپنا اکاؤنٹ بنانا ہوتا ہے۔ اکاؤنٹ بنانے سے پہلے User کی صحیح جانکاری حاصل کرنے کے لیے یہ ایپ اس کا موبائل نمبر پوچھتا ہے اور اس کے بعد یہ اسے (One OTP

time-password) بھیجتا ہے۔تصدیق کا عمل پورا ہوجانے کے بعد user کو اپنے اکاؤنٹ میں log in کرنے کے لیے Unique user name اور Password بنانا ہوتا ہے۔اس کے بعد user اپنے اکاؤنٹ کے ذریعے اپنی دستاویزات کو اس لاکر میں اپلوڈ اوراسٹور کرکے رکھ سکتے ہیں۔

ڈیجی لاکر دوطریقوں سے کام کرتا ہے:

پہلا طریقہ: اس کے تحت User کو سرکاری ایجنسی کے ذریعے جاری دستاویز کو ڈاؤن لوڈ کرنا ہوتا ہے۔ مان لیجیے کہ آپ نے ڈرائیونگ لائسنس کے لیے درخواست دی ہےتو آپ کا لائسنس جاری ہونے پر متعلقہ ایجنسی سے آپ کے ڈیجی لاکر ایپ پر ایک نوٹیفکیشن آئے گا کہ آپ اپنے لائسنس یا پیپر کو ڈاؤن لوڈ کر لیں۔ حالانکہ اس طرح کا نوٹیفکیشن اسی User کو آئے گا جس نے ڈیجی لاکر ا کاؤنٹ بناتے وقت اپنے آدھار کارڈ کی جانکاری شیئر کی ہوگی۔

دوسرا طریقہ: User اپنے سبھی دستاویزات جیسے سرٹیفکٹ ، پین کارڈ ، آدھار کارڈ اور ڈراؤنگ لائسنس کی ہارڈ کاپی Scan کرکے اپنے E-signature کے ساتھ اس ایپ میں اپلوڈ کردیں۔

اس ایپ کی خاصیت:

اس ایپ کی ایک خاصیت یہ ہے کہ اس میں User کے ذریعے محفوظ کی گئی دستاویزات اور سرکاری ایجنسیوں کے ذریعے جاری کی گئی دستاویزات الگ الگ محفوظ ہوتی ہیں۔ اس سے User کو دستاویزات دیکھنے میں آسانی ہوتی ہے۔اس کے علاوہ یہ ایپ متعلقہ خدمات پر ہونے والے خرچے کو کم کرنے میں بھی سرکار کی مدد کرے گا۔ ضرورت پڑنے پر اس سروس کے ذریعے User دوسری سرکاری ایجنسیوں کے ساتھ اپنی دستاویز کو شیئر کرسکتے ہیں اوراس کی تصدیق کرا سکتے ہیں۔

دوران سفر آسانی سے جانچ:

مسافر اسمارٹ فون کے ذریعے ڈرائیونگ لائسنس اور رجسٹریشن کاغذ کی آسانی سے جانچ کرسکیں گے۔اس سے ان کاغذات کے کھونے کا ڈر ختم ہوجائے گا۔ساتھ ہی گھر پر چھوٹ جانے یا کھو جانے کی حالت میں چالان بھی نہیں دینا ہوگا۔

ڈیجی لاکر میں استعمال ہونے والے کچھ خاص الفاظ:

E-document جسے مناسب شکل (XML اور پرنٹیڈ دونوں میں) ایک یا اس سے زیادہ آدمیوں (آدھار کارڈ ہولڈر) کو جاری کیا گیا ہو۔ Repository۔ یعنی E-document کا کلیکشن۔

Issuer وہ ادارہ جو ایک معیاری شکل میں کسی کو E-document جاری کرتا ہے اوراسے الیکٹرانک ذریعے سے مہیا کراتا ہے۔جیسے سی بی ایس ای، رجسٹرار آفس ،انکم ٹیکس محکمہ وغیرہ۔

Requester وہ ادارہ یا شخص جو محفوظ کی گئی کسی خاص دستاویز تک Secure Access کی گزارش کرتا ہے۔

URI یعنی Uniform Resource Indicator

کسی بھی E-document کا ایک Unique link ہوتا ہے جسے Issuer Department کے ذریعے بنایا جاتا ہے۔ ڈیجیٹل لاکر سسٹم کے ہر ایک E-document کے لیے URI ضروری ہوتا ہے۔

ڈیجی لاکر کے استعمال سے متعلق کچھ اہم حقائق:

آدھار کارڈ ہونے پر ہی ڈیجی لاکر کو حاصل کیا جاسکتا ہے۔ آدھار کارڈ میں درج کیے گئے موبائل نمبر اور ای میل آئی ڈی کے ذریعے ہی ڈیجی لاکر کے لیے رجسٹریشن کیا جا سکتا ہے۔ موبائل نمبر اور ای میل آئی ڈی بدل جانے کی حالت میں ڈیجی لاکر کے لیے Sign up کرنے سے پہلے آدھار ڈاٹا بیس میں ان دونوں کو بدل دینا چاہیے۔ شروع میں ڈیجی لاکر میں کلاؤڈ اسٹوریج کے لیے 10 MB Space تھا، جسے بڑھا کر ایک GB کر دیا گیا ہے۔ ڈیجی لاکر میں اپلوڈ ہونے والی ہر ایک فائل کا سائز ایک MB سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔

مالی دھوکہ بازی سے بچت:

موجودہ تکنیکی زمانے میں مالی دھوکہ بازی بڑھتی جارہی ہے۔ ایسی صورت میں ڈیجی لاکر کی مدد سے محفوظ طریقے سے دستاویز کو شیئر کیا جاسکتا ہے۔ دھوکہ بازی سے بچنے کے لیے اسے اب تک محفوظ سمجھا جارہا ہے۔ اس ایپ کی مدد سے متعلقہ دستاویزات کو کسی بھی وقت، کہیں بھی حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اس کا سب سے بڑا فائدہ E sign ہے جسے ڈیجیٹل دستخط کے طور پر مختلف جگہوں پر استعمال کیا جاسکے گا۔

یہ کب سے عمل میں آیا:

مرکزی حکومت نے جون ۲۰۱۵ء میں ڈیجی لاکر خدمات کی شروعات کی تھی تاکہ ہندوستانی باشندے اپنی دستاویزات کو Cloud میں اسٹور کرسکیں، لیکن اس وقت یہ خدمت بارھویں کلاس کے طلبا تک ہی محدود تھی جس میں وہ سی بی ایس سی کی ویب سائٹ سے اپنی مارکس شیٹ اور سرٹیفکیٹ کو ڈاؤن لوڈ کرا سے اسمارٹ فون میں اسٹور کرتے تھے۔ پچھلے دنوں اس خدمت کا دائرہ وسیع کرتے ہوئے Ministry of Road Transport and Highways سے جوڑ دیا گیا۔ یہ وزارت اب ڈرائیونگ لائسنس اور رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کو اس ایپ پر جاری کر سکے گی۔ اس طرح یہ خدمت کئی ضروری دستاویزات کو محفوظ رکھنے کے لیے قومی ڈیجیٹل لاکر بن گیا ہے۔ اگر آپ کے پاس اسمارٹ فون ہے تو گاڑی چلاتے وقت اپنے ساتھ لائسنس اور سرٹیفکیٹ رکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

کیوں ہے اس کی ضرورت:

سرکاری ایجنسیوں کو دستاویزات کی ہارڈ کاپیوں کے استعمال کو کم کرنے اور انھیں E-document کے استعمال کے قابل بنانے کے لیے ڈیجی لاکر کی ضرورت ہے۔ اس ایپ کے استعمال سے سرکاری محکموں اور ایجنسیوں کے سرکاری کاموں کا بوجھ کم ہوگا۔ اس سے لوگوں کا وقت بچے گا اور کاغذ کی بھی بچت ہوگی۔ سرکاری دستاویزات آسانی سے حاصل کرنے کے لیے بھی یہ ایپ زیادہ ضروری ہے۔ اس سے غیر ضروری بھاگ دوڑ سے بھی راحت ملے گی۔ OO